سوال

(627) حاجی محمد حسن صاحب کے چار لڑکے ہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

حاجی محمد حسن صاحب کے چار لڑکے ہیں۔ عبدالرحمن۔ عثمان۔ عبدالمجید۔ اور اسحاق اور ایک لڑکی مسماۃ آمنہ حیات ہیں۔ عثمان ناخلف ہے ہر طرح سے ایزارسانی پر کمر بستہ حاجی محمد حسن کی تابعداری نہیں کرتا ہے۔ بلکہ وہ باپ کی مخالفت کر کے مکان سے بھی علیحدہ ہوگیا ہے۔ وقت علیحدہ کرنے کے اس کو ایک رقم دے دی ہے۔ مگر کاشتکاری کے کام میں شریک ہے۔ تجارت کا کام عبدالرحمن وعبدالمجید کرتے ہیں۔ وہ خوب محنت کر کے روپیہ پیدا کرتے ہیں مگر ہیں سب باپ کے ساتھ شامل ایک جگہ کھانا وغیرہ کھاتے اور رہتے ہیں۔ اور عثمان علیحدہ ہے۔ اب بعد فوت ہوجانے حاجی محمد حسن صاحب کے عثمان کو حصہ تجارتی مال میں ملے گا یا نہیں دوسرے یہ کہ باپ ان لڑکیوں کو تینوں (عبدالرحمن۔ عبد المجید۔ اسحاق) پوراخوش ہے۔ اور عثمان سے سخت ناراض والدین بیماری میں بتلا رہے۔ مگر عثمان اور اس کی زوجہ نے کسی قسم کی خدمت نہیں۔ اور پاس تک نہیں آئے۔ ایسی حالت میں بقیہ مال میں جو بعد حاجی محمد حسن صاحب کے رہے گا۔ (عثمان) ترکہ پانے کا مستحق ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عثمان مثل بھائیوں کے باپ کی کل جائداد میں سے اپنے حصہ کا وارث ہوگا۔ باپ نے جو کچھ اس کو دیا تھا۔ اگر اس تصریح کے ساتھ دیا تھا۔ کہ تیرے نام ڈالا جائے گا۔ تو اتنا کٹ جائے گا۔ ورنہ نہیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص573

محدث فتویٰ